

مروءہ : پنکھا ، بادزن

مشرح : اُس محل سرائے کے باغ کی گھاس پھوس سے ایک تنکا بھی کسی کو مل جائے تو وہ پری کے بال و پر کے پنکھے سے بھی بیزار رہے۔
پری کے بال و پر کا پنکھا ایسی چیز ہے، جو بالکل نایاب ہے، لیکن اس کی آندو ہر شخص کو ہوگی تاکہ گرمی میں راحت پہنچے اور مکھیوں سے بچاؤ ہو سکے لیکن میرزا کہتے ہیں کہ جس شخص کو حضرت علیؑ کے باغ سے گھاس کا ایک تنکا مل جائے، وہ پری کے پنکھے سے ہمیشہ بیزار رہے اور اسے پرگاہ کی بھی وقعت نہ دے گا۔

۱۷۔ لغات۔ نجف : کوفہ سے تین چار میل پر مغربی جانب ایک

شہر، جہاں حضرت علیؑ کا مزار ہے۔

سیر : روحانی سلوک کے مراتب طے کرنا

عرفا : عارف کی جمع، خدا شناس لوگ، اصحاب معرفت۔

مشرح : نجف اشرف کے صحرا کی خاک خدا شناس لوگوں کے عرفان سلوک کا جوہر، یعنی روح و ریاں ہے اور اس صحرا کی خاک پر نقش پا کی آنکھ جاگتے ہوئے نصیبے کا آئینہ ہے۔

مطلب یہ کہ نجف کے صحرا میں پھرنا عرفان حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور وہاں جس کا نقش قدم پڑ جائے، اسے سمجھنا چاہیے کہ نصیبہ جاگ اٹھا۔

۱۸۔ شرح : اس صحرا کی گرد کا ذرہ سورج کے لیے فخر و ناز کا آئینہ

ہے اس صحرا کی گرد اُمید کے لیے بہار کا جامہ احرام ہے۔

مطلب یہ ہے کہ صحرائے نجف کا ذرہ ذرہ سورج کے لیے مایہ ناز ہے

اور وہاں کی گرد اُمید کے لیے بہار کا سامان ہے۔

۱۹۔ شرح : آفرینش : پیدائش، تخلیق، کائنات۔

خمیا زہ : انگڑائی۔